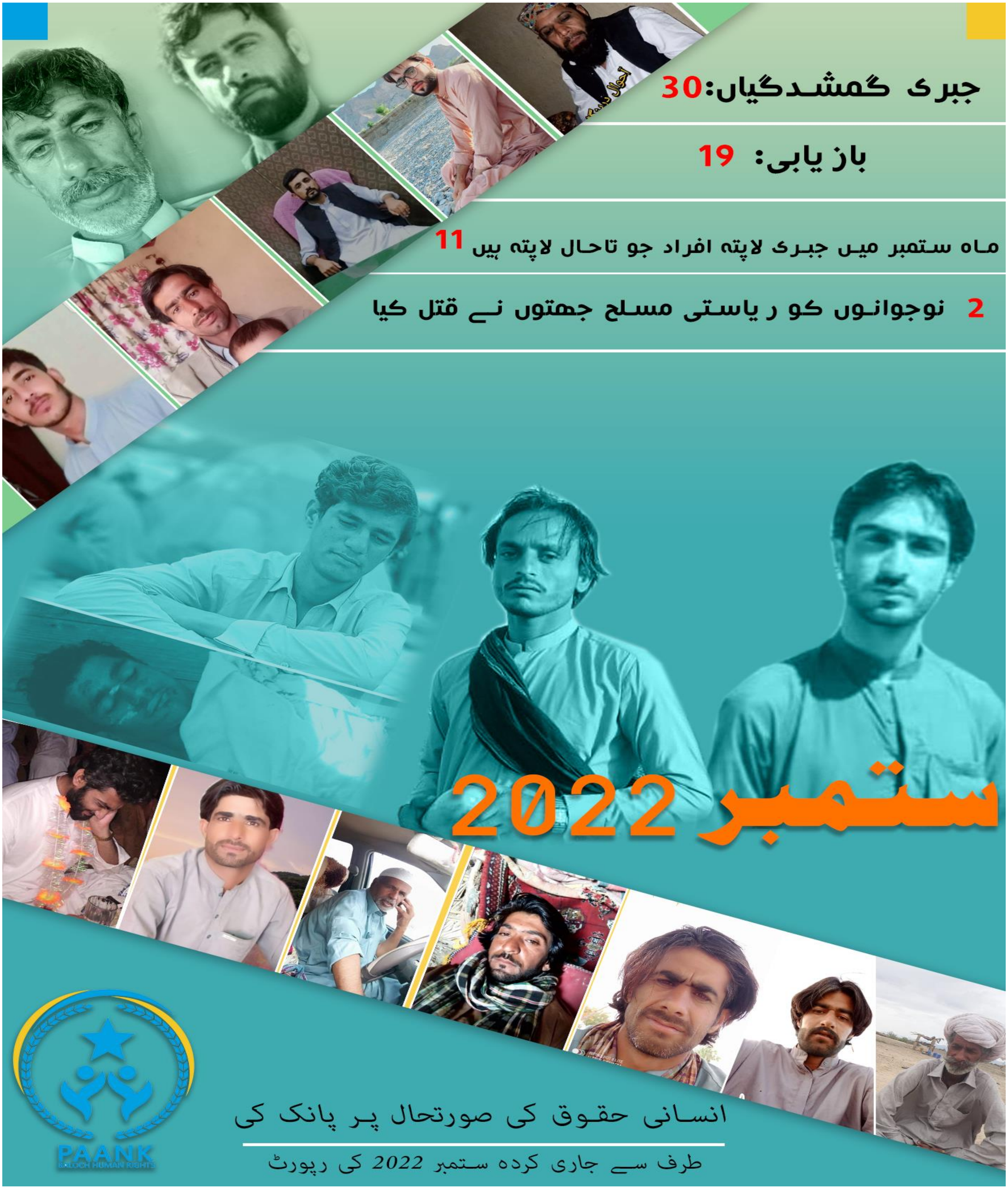
جبری گمشدگیاں:30
باز یابی: 19
ماہ ستمبر میں جبری لاپتہ افراد جو تاحال لاپتہ ہیں 11
2 نوجوانوں کو ریاستی مسلح جھتوں نے قتل کیا
ستمبر 2022
PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS
انسانی حقوق کی صورتحال پر پانک کی
طرف سے جاری کردہ ستمبر 2022 کی رپورٹ

ماہ ستمبر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا اجمالی جائزہ

ماہ ستمبر میں پاکستانی فورسز نے 30 افراد کو جبری لاپتہ کیا، ماہ ستمبر اور اس سے قبل جبری لاپتہ افراد میں 19 کو شدید ذہنی اور جسمانی تشدد کرکے رہا کر دیا گیا جبکہ ماہ ستمبر میں جبری لاپتہ افراد میں 11 تاحال لاپتہ ہیں، جبکہ 2 نوجوانوں کو ریاستی مسلح جھتوں نے قتل کیا۔

بلوچستان میں انسانی حقوق کی پامالیوں کا سلسلہ شدت کے ساتھی جاری ہے۔ ستمبر 2022 میں بھی پاکستانی خفیہ اداروں اور ان سے منسلک سی ٹی ڈی کی کاروائیوں نے عام افراد کی زندگی کو اجیرن بنائے رکھا۔ جبری گمشدگی جو بلوچستان میں انسانی المیے کی شکل کرچکی ہے، جس سے بلوچستان کا ہر خاندان متاثر ہے۔ ماہ ستمبر میں بھی جبری گمشدگی کے سلسلے میں کمی آنے کے بجائے اضافہ دیکھا گیا۔ بلوچستان آج سے نہیں بلکہ گذشتہ دو دہائیوں سے انسانی حقوق کی پامالیوں کا شکار ہے جس سے براہ راست پاکستانی فوج ملوث ہے۔ حال ہی میں پاکستان کے وزیر داخلہ، وزیر قانون اور مقتدرہ حلقوں نے ہر نائی واقعے کے خلاف جاری احتجاجی مظاہرے میں شرکت کرکے جبری گمشدگی سے متاثرہ لواحقین سے ملاقات میں بھی یقین دہانی کروائی کہ وہ جبری گمشدگی کے شکار افراد کو جعلی مقابلے میں قتل نہیں کریں گے جو اس بات کا اعتراف ہے کہ لاپتہ افراد پاکستانی اداروں کے پاس قید ہے۔ لاپتہ افراد کمیشن، عدالتی کاروائیاں، وزیر داخلہ اور وزیر قانون کی یقین دہانی کے باوجود لاپتہ افراد بازیاب ہونے کے بجائے دیگر افراد کو جبری گمشدگی کا شکار بنایا جارہاہے۔

جبری گمشدگی کے شکار افراد کے لواحقین نے پاکستان کے آئین و قانون کے مطابق اپنی پر امن جدوجہد کے ذریعے اپنی آواز متعلقہ اداروں تک پہنچائی لیکن آئین و قانون کا راگ الاپنے والے اداروں نے کبھی اس مسلئے کو سنجیدگی سے نہیں لیا، جو اس بات کا عین ثبوت ہے کہ پاکستان کے تمام ادارے بلوچستان میں ہونے والی جبری گمشدگی، حراستی قتل اور جعلی مقابلوں میں شریک جرم ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ بلوچستان میں سول انتظامیہ اور جمہوریت نام کی کوئی شے موجود نہیں رکھتا، بلوچستان براہ راست پاکستانی فوج کے زیر انتظام ہے، باقی تمام ادارے اور کٹھ پتلی حکومت فوج کے تابع فرمان ہے۔ پاکستانی فوج بلوچستان آئین و قانون سمیت عالمی قوانین کو روندتے ہوئے جبری گمشدگی کے سنگین جرم کا مرتکب ہورہی ہے۔ بلوچ قوم کی مسلسل چیخ و پکار کے باوجود ذمہ دار عالمی ادارے ابھی انسانیت کے خلاف ان جرائم کی سدباب کے لیئے عملی اقدامات اٹھانے سے قاصر ہیں، جس کی وجہ سے انسانی بحران مزید بڑھتا چلا جارہاہے،

اس انسانی بحران نے بلوچستان کے عوام کو ذہنی طور پر کافی متاثر کیا ہے، نفسیاتی مسائل بڑھ رہے ہیں، جس کی وجہ سے خودکشی کے واقعات رونما ہورہے ہیں۔ اگر بلوچستان میں انسانی حقوق کی پامالیاں یونہی جاری رہیں اور اس کے انسداد کے لئے ٹھوس اقدامات نہ کئے گئے تو بلوچستان ایک ایسا منظر نامہ پیش کریگا جو خطے میں ایک ایسی صورتحال کو جنم دے گا جو خطے کے امن کے لئے نقصان دہ عمل ہوگا جسکی ذمہ داری ان طاقتوں پر ہوگی جو بلوچستان پر ہونے والے مظالم پر آگاہ ہونے کے باوجود اپنے چپ کے روزے کو نہ توڑ سکے۔

PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS

☆☆☆

جبری گمشدگیاں

جبری گمشدگیاں	30
بازیاب	19
ماہ ستمبر میں جبری لاپتہ افراد جو تاحال لاپتہ ہیں	11

اضلاع جہاں سے جبری گمشدگیاں رپورٹ ہوئیں

کوئٹہ	5
گریشہ خضدار	6
گچک پنجگور	2
کراچی	5
خضدار	2
تمپ	2
جھاو آواران	1
دشت تربت	2
خاران	2
نوشکی	1
مستونگ	1
تیرتیج آواران	1

PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS

ستمبر 2022 کے مہینے میں پاکستانی فوج اور پاکستانی فوج سے منسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ افراد

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
1	کریم بخش ساجدی ولد بہار علی	گریشہ خضدار	گریشہ خضدار	ہیلتھ ورکر	پاکستانی فورسز	4 ستمبر 2022	13 ستمبر 2022 کو بازیاب ہوگیا
	4 ستمبر۔بلوچستان کے علاقے خضدار گریشہ میں پاکستانی فورسز نے گھروں پر چھاپے کے دوران 6 افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیاگیا،جن میں باپ سمیت چار بیٹوں کے ساتھ ڈاکٹر کریم بخش ساجدی بھی شامل ہیں۔						
2	شئے محمد ولد مزار خان	گریشہ خضدار	گریشہ خضدار	زمیندار	پاکستانی فورسز	4 ستمبر 2022	9 ستمبر 2022 کو بازیاب ہوگیا
	4 ستمبر۔بلوچستان کے علاقے خضدار گریشہ میں پاکستانی فورسز نے گھروں پر چھاپے کے دوران 6 افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیاگیا،جن میں باپ سمیت چار بیٹوں کے ساتھ ڈاکٹر کریم بخش ساجدی بھی شامل ہیں۔						
3	خیر بخش ولد شئے محمد	گریشہ خضدار	گریشہ خضدار	مزدور	پاکستانی فورسز	4 ستمبر 2022	9 ستمبر 2022 کو بازیاب ہوگیا
	4 ستمبر۔بلوچستان کے علاقے خضدار گریشہ میں پاکستانی فورسز نے گھروں پر چھاپے کے دوران 6 افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیاگیا،جن میں باپ سمیت چار بیٹوں کے ساتھ ڈاکٹر کریم بخش ساجدی بھی شامل ہیں۔						
4	داد کریم ولد شئے محمد	گریشہ خضدار	گریشہ خضدار	مزدور	پاکستانی فورسز	4 ستمبر 2022	9 ستمبر 2022 کو بازیاب ہوگیا
	4 ستمبر۔بلوچستان کے علاقے خضدار گریشہ میں پاکستانی فورسز نے گھروں پر چھاپے کے دوران 6 افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیاگیا،جن میں باپ سمیت چار بیٹوں کے ساتھ ڈاکٹر کریم بخش ساجدی بھی شامل ہیں۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
5	مقصود ولد شئے محمد	گریشہ خضدار	گریشہ خضدار	مزدور	پاکستانی فورسز	4 ستمبر 2022	9 ستمبر 2022 کو بازیاب ہو گیا
	4 ستمبر۔ بلوچستان کے علاقے خضدار گریشہ میں پاکستانی فورسز نے گھروں پر چھاپے کے دوران 6 افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں باپ سمیت چار بیٹوں کے ساتھ ڈاکٹر کریم بخش ساجدی بھی شامل ہیں۔						
6	محمد نعیم ولد شئے محمد	گریشہ خضدار	گریشہ خضدار	مزدور	پاکستانی فورسز	4 ستمبر 2022	9 ستمبر 2022 کو بازیاب ہو گیا
	4 ستمبر۔ بلوچستان کے علاقے خضدار گریشہ میں پاکستانی فورسز نے گھروں پر چھاپے کے دوران 6 افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا، جن میں باپ سمیت چار بیٹوں کے ساتھ ڈاکٹر کریم بخش ساجدی بھی شامل ہیں۔						
7	اسرار احمد ولد ریاض احمد	کوئٹہ	جھاو آواران	طالب علم	پاکستانی خفیہ ادارے	5 ستمبر 2022	7 ستمبر 2022 کو بازیاب ہو گیا
	کوئٹہ میں زیر تعلیم کلاس نہم کے طالب علم اسرار احمد ولد ریاض احمد سکنہ جھاو آواران کو جبری لاپتہ کرنے کے دو دن بعد پنجاب سے رہا کر دیا گیا۔						
8	نور محمد ولد حاصل	گچک پنجگور	گچک پنجگور	مزدور	پاکستانی فورسز	6 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان ضلع پنجگور کے سب تحصیل گچک سیاہ دمب سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے بعد جبری لاپتہ کر دیے گئے۔ جن کی شناخت نور محمد ولد حاصل اور سائیں ولد حاصل کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
9	سائیں بخش ولد حاصل	گچک پنجگور	گچک پنجگور	مزدور	پاکستانی فورسز	6 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان ضلع پنجگور کے سب تحصیل گچک سیاہ دمب سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے بعد جبری لاپتہ کر دیے گئے۔ جن کی شناخت نور محمد ولد حاصل اور سائیں ولد حاصل کے ناموں سے ہوئی ہیں۔						
10	ممتاز احمد ولد محمد مراد	خضدار	مشکے خضدار	طالب علم	پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	خضدار کے علاقہ فاروق چوک سے سی ٹی ڈی اور خفیہ اداروں کے اہلکاروں نے ممتاز ولد محمد مراد نامی نوجوان کو جبری حراست میں لیا گیا، جس کے بعد اُسے جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ خیال رہے ممتاز بلوچ کا بنیادی تعلق آواران کے مشکے سے ہے، جو وہاں حالات کی خرابی اور ریاستی ظلم و جبر سے تنگ آکر خضدار منتقل ہوئے تھے۔ یاد رہے دو مرتبہ پہلے ممتاز جبری گمشدگی اور سنگین تشدد کے بعد رہا ہوئے تھے، اب تیسری مرتبہ جبری گمشدگی کا شکار رہا ہے						
11	محمد صابر ولد میر دھیا بگٹی	کراچی	ڈیرہ بگٹی		پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2022	13 ستمبر کو بازیاب ہو گیا
	کراچی سے ڈیرہ بگٹی کے 4 نوجوان جبری گمشدگی کا شکار ہوئے، جن میں دو بھائی شامل ہیں اور جن کی شناخت محمد صابر ولد میر دھیا بگٹی، شاہ میر ولد میر دھیا بگٹی اور نصیر احمد ولد دودا بگٹی سمیت محمد فاروق ولد شاہ بخش شامل ہیں، جو علاج کے غرض کراچی آئے ہوئے تھے۔						
12	شاہ میر ولد میر دھیا بگٹی	کراچی	ڈیرہ بگٹی		پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2022	13 ستمبر کو بازیاب ہو گیا
	کراچی سے ڈیرہ بگٹی کے 4 نوجوان جبری گمشدگی کا شکار ہوئے، جن میں دو بھائی شامل ہیں اور جن کی شناخت محمد صابر ولد میر دھیا بگٹی، شاہ میر ولد میر دھیا بگٹی اور نصیر احمد ولد دودا بگٹی سمیت محمد فاروق ولد شاہ بخش شامل ہیں، جو علاج کے غرض کراچی آئے ہوئے تھے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
13	نصیر احمد ولد دودا بگٹی	کراچی	ڈیرہ بگٹی		پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2022	13 ستمبر کو بازیاب ہوگیا
	کراچی سے ڈیرہ بگٹی کے 4 نوجوان جبری گمشدگی کا شکار ہوئے، جن میں دو بھائی شامل ہیں اور جن کی شناخت محمد صابر ولد میر دھیا بگٹی، شاہ میر ولد میر دھیا بگٹی اور نصیر احمد ولد دودا بگٹی سمیت محمد فاروق ولد شاہ بخش شامل ہیں، جو علاج کے غرض کراچی آئے ہوئے تھے۔						
14	محمد فاروق ولد شاہ بخش	کراچی	ڈیرہ بگٹی		پاکستانی فورسز	7 ستمبر 2022	13 ستمبر کو بازیاب ہوگیا
	کراچی سے ڈیرہ بگٹی کے 4 نوجوان جبری گمشدگی کا شکار ہوئے، جن میں دو بھائی شامل ہیں اور جن کی شناخت محمد صابر ولد میر دھیا بگٹی، شاہ میر ولد میر دھیا بگٹی اور نصیر احمد ولد دودا بگٹی سمیت محمد فاروق ولد شاہ بخش شامل ہیں، جو علاج کے غرض کراچی آئے ہوئے تھے۔						
15	اسماعیل ولد محمد ابراہیم	جھاؤ ڈولیجی	جھاؤ آواران	ہیلتھ ورکر	پاکستانی فورسز	8 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	آواران کے علاقے جھاؤ میں فوجی آپریشن کے دوران ڈولیجی گاوں سے پاکستانی فورسز نے ڈسپنسر اسماعیل ولد محمد ابراہیم نامی شخص کو حراست میں لینے کے بعد جبری طور پر لاپتہ کر دیا گیا۔						
16	احسان اللہ ولد عبدالرسول	خاران	قلات	زمیندار	سی ٹی ڈی	9 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	قلات کے رہائشی احسان اللہ ولد عبدالرسول کو خاران شہر سے دس کلومیٹر دور کلی سراوان ٹی ٹی سی کالونی سے سی ٹی ڈی پولیس نے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جو پیشے کے لحاظ سے زمیندار ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
17	دلاور ولد نور بخش	تمپ	تمپ تربت		پاکستانی فورسز	14 ستمبر 2022	28 ستمبر کو بازیاب ہو گیا
	تربت کے علاقے تمپ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں نوجوان دلاور ولد نور بخش حراست بعد جبری لاپتہ کر دیے گئے						
18	شہزاد احمد ولد طارق علی	تمپ	تمپ تربت		پاکستانی فورسز	17 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	تربت کے علاقے تمپ سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان شہزاد ولد طارق نامی شخص کو گھر سے جبری حراست میں لیکر لاپتہ کر دیا گیا۔ جو تاحال لاپتہ ہے						
19	اعظم ولد دینار	نوندڑہ جھاؤ ایف سی چیک پوسٹ	تیرتیج آواران	مزدور	ایف سی	17 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	آوارن تیرتیج کے رہائشی اعظم ولد دینار جو آواران سے کراچی جارہا تھا، جسے نوندڑہ ایف سی چیک پوسٹ سے اتارا گیا، جس کے بعد وہ جبری گمشدگی کا شکار ہے۔						
20	جلیل احمد ولد مسکان	گوانڈ سرین دشت	دشت تربت	مزدور	ایف سی	18 ستمبر	تاحال لاپتہ ہے
	تربت سے منسلک دشت گوانڈ سرین سے پاکستانی فورسز نے دو شخص کو جبری حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن کی شناخت جلیل احمد ولد مسکان اور سید ولد عباس کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ خیال رہے ان دونوں کو گھروں سے زبردستی لواحقین کے سامنے پاکستانی فورسز نے تشدد کے بعد اپنے ساتھ لے گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
21	سید ولد عباس	گوانڈ سرین دشت	دشت تربت	مزدور	ایف سی	18 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	تربت سے منسلک دشت گوانڈ سرین سے پاکستانی فورسز نے دو شخص کو جبری حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جن کی شناخت جلیل احمد ولد مسکان اور سید ولد عباس کے ناموں سے ہوئی ہیں۔ خیال رہے ان دونوں کو گھروں سے زبردستی لواحقین کے سامنے پاکستانی فورسز نے تشدد کے بعد اپنے ساتھ لے گیا۔						
22	کمال احمد ولد آصف بلوچ	تمپ دازن	تمپ	مزدور	پاکستانی فورسز	28 اگست 2022	22 ستمبر 2022 کو بازیاب ہو گیا
	کمال ولد آصف ریاستی زندان سے ناحفاظت بازیاب ہوئے، یاد رہے ب28 اگست کو بلوچستان کیچ تمپ دازن میں پاکستانی فورسز نے عبدالکریم نامی شخص کے گھر پر چھاپہ مار کر ان کے بھتیجے کمال ولد آصف کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ دوران چھاپہ فورسز نے گھر میں موجود خواتین اور بچوں کو تشدد کا نشانہ بنایا۔						
23	سلمان سرپرہ ولد ظہور احمد سرپرہ	کوئٹہ	مستونگ	ملازم	پاکستانی فورسز	22 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	مستونگ کردگاپ سے تعلق رکھنے والے سلمان شرپرہ ولد ظہور احمد سرپدہ کو ریاستی فورسز نے گھر میں چھاپہ مار کر جبری حراست میں لیا گیا، جس کے بعد انھیں جبری گمشدگی کا شکار بنایا گیا ہے						
24	عبدالنبی ولد غلام نبی محمد حسنی	خاران	خاران	دکاندار	پاکستانی خفیہ دارئے	23 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	خاران سے عبدالنبی ولد غلام نبی محمد حسنی ساکن گواش کو خاران روڈ سے ریاستی خفیہ اداروں سے منسلک کارندے جو ایک فیلڈر گاڑی میں مسلح تھے، انھیں ان کے دکان سے حراست میں جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
25	شیر گل بلوچ	کردگاپ	مستونگ	--	پاکستانی فورسز	23 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	مستونگ کے کردگاپ سے پاکستانی فورسز نے شیر گل بلوچ نامی ایک شخص کو جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
26	محمد رحیم ولد حاجی محمد حسین لہڑی	نوزہ کلی لہڑی	مستونگ	--	پاکستانی فورسز	2017 کو جبری لاپتہ ہوا تھا	23 ستمبر 2022 کو بازیاب ہوگیا
	مستونگ کانک کے رہائشی محمد رحیم ولد حاجی محمد حسین لہڑی سکنہ نوزہ کلی لہڑی کانک 5 سال بعد بازیاب ہو کر گھر پہنچ گئے						
27	غلام نبی ولد غلام علی مینگل	نوشکی	نوشکی	مکینک	پاکستانی فورسز	24 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے علاقے نوشکی سے پاکستانی فورسز اور خفیہ اداروں نے غلام نبی ولد غلام علی مینگل کو حراست میں جبری لاپتہ کر دیا گیا، عینی شاہدین کے مطابق غلام نبی جو کہ واشنگ مشین فریج کی مرمت کا کام کرتا ہے، جسے پاکستانی خفیہ اداروں سے فون کال آرہے تھے جس کا زکر اس نے لوگوں سے کیا، اس کو فون پر بتایا گیا کہ ہماری ایک مشین کی مرمت کرنی ہے پھر ایک موٹر سائیکل سوار خفیہ ادارے کے اہلکاروں نے دکان سے انھیں اپنے ساتھ لے گئے۔ جو تاحال لاپتہ ہے						
28	اکبر ولد محمد اسلم	کراچی سہراب گوٹھ	تربت کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	اپریل 2022	25 ستمبر 2022 کو بازیاب ہوگیا
	چھ ماہ قبل کراچی سہراب گوٹھ سے جبری لاپتہ نوجوان اکبر ولد محمد اسلم بھی سندھ کے شہر ٹنڈر آدم سے بازیاب ہوئے، اکبر ولد محمد اسلم سکنہ تربت کا رہائشی ہے۔						
29	اللہ رکھا بلوچ	تربت	تربت	طالب علم	پاکستانی فورسز	11 اگست 2021	26 ستمبر 2022 کو بازیاب ہوگیا
	11 اگست 2021 سے جبری لاپتہ اللہ رکھا بلوچ سکنہ شاہ آباد آسکانی تربت کیچ بازیاب ہو کر گھر پہنچ گئے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
30	مختوم ولد محمد علی	پل آباد تمپ	پل آباد تمپ		پاکستانی فورسز	12اپریل 2021	18ستمبر 2022 کوبازیاب ہوگیا
	12اپریل 2021 کوپاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ مختوم ولد محمد علی 18 ستمبر 2022 کوبازیاب ہوئے۔						
31	جنیدولد تاج محمد	پل آباد تمپ	پل آباد تمپ		پاکستانی فورسز	12 اپریل 2021	18ستمبر 2022 کوبازیاب ہوگیا
	12اپریل 2021 کوپاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ جنیدولد تاج محمد 18 ستمبر 2022 کوبازیاب ہوئے۔						
32	سراج ولد اصغر	کلری سرگوات لیاری	کلری سرگوات لیاری		پاکستانی فورسز	27 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	کراچی کے بلوچ علاقے میں کلری سرگوات سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان کو جبراًلاپتہ کر دیاہے۔لاپتہ کئے گئے نوجوان کی شناخت سراج ولد اصغر کے نام سے ہوگئی ہے جسے پرسوں رات اس کے گھر میں والد کے ساتھ حراست میں لیکرلاپتہ کر دیاگیا تھا۔فیمی ذرائع کے مطابق بعد ازاں اس کے والد اصغر کو چھوڑ دیاگیاجبکہ سراج تاحال انکے تحویل میں ہیں۔						
33	سراج احمد ولد بہرام خان	زہری پیرشار خضدار	زہری پیرشار خضدار		پاکستانی فورسز	26 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	بلوچستان کے خضدار سے پاکستانی فورسز نے ایک نوجوان کو جبری طور پر لاپتہ کر دیا۔اطلاعات کے مطابق 26 ستمبر 2022 کو سراج احمد ولد بہرام خان سکنہ زہری پیر شار کوعوامی ہوٹل کے قریب اس وقت لاپتہ کیاگیاجب وہ خضدار شہر سے اپنے علاقے کی جانب سفر کر رہا تھا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہدار	گمشدگی کی تاریخ	رہائی کی صورت
34	شاہد ولد حاجی شریف	نوشکی	نوشکی		پاکستانی فورسز	24 ستمبر 2020	30 ستمبر 2022 کو بازیاب ہوگیا
	نوشکی سے 24 ستمبر 2020 کو جبری طور پر لاپتہ شاہد ولد حاجی شریف بادینی بازیاب ہوگیا۔						
35	برکت ولد محمد عارف	سبزل روڈ کلی بنگلزئی	سبزل روڈ کلی بنگلزئی		پاکستانی فورسز	27 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	اطلاعات کے مطابق سبزل روڈ کلی بنگلزئی کے رہائشی نوجوان برکت ولد محمد عارف بنگلزئی کو 27 ستمبر 2022 کی رات انکے گھر سے جبری طور پر لاپتہ کرایا گیا جس کے حوالے سے تاحال کسی قسم کی معلومات نہیں مل سکی ہے۔						
36	محمد یاسر	ولی جیٹ کلی سردہ سریاب کوئٹہ	ولی جیٹ کلی سردہ سریاب کوئٹہ	دوکاندار	پاکستانی فورسز	30 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	پاکستانی فورسز نے ولی جیٹ کلی سردہ سریاب کوئٹہ کے مقام سے ایک شخص کو حراست میں لے کر نامعلوم منتقل کر دیا ہے۔ حراست کے بعد لاپتہ ہونے والے شخص کی شناخت محمد یاسر کے نام سے ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق فورسز نے مذکورہ شخص کو گھر کے سامنے پرچون کے دکان سے حراست میں لیا ہے۔						
37	فرید ولد عبدالرزاق	کوئٹہ	نوشکی		پاکستانی فورسز	28 ستمبر 2022	تاحال لاپتہ ہے
	تفصیلات کے مطابق کلی قادر آباد نوشکی کے رہائشی فرید ولد عبدالرزاق 28 ستمبر کو کوئٹہ سے جبری طور پر لاپتہ کیا گیا۔						

ستمبر 2022 کو بلوچ نوجوانوں کا ماورائے عدالت ریاستی قتل

نمبر	نام وولدیت	لاش ملنے کا مقام	سکنہ	قتل کی وجوہات	لاش ملنے کی تاریخ	مزید معلومات
1	مجتبہ ولد پرویز احمد	پنجگور	پنجگور	----	----	ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں نے قتل کیا
	پنجگور میں ایک نوجوان جو میٹرک کا طالب علم تھا، ریاستی مسلح جھتوں سے منسلک کارندوں نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور ان کے موٹر سائیکل اپنے ساتھ لے گئے۔ جن کی شناخت مجتبہ بلوچ کے نام سے ہوا تھا۔					
2	محمد شعیب ولد محمود	بہمن	کلاتک	-----	25 ستمبر 2022	ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں نے قتل کیا
	25 ستمبر۔ بلوچستان کیچ میں سرکاری حمایت یافتہ مسلح افراد نے ایک شہری کو دن دھاڑے فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا، جن کی شناخت محمد شعیب ولد محمود کے نام سے ہوئی ہے۔					

PAANK
BALOCH HUMAN RIGHTS